سوال :-

تہذیب و ثقافت کی تعریف بیان کریں۔ نیز ان کے عناصر اور اسلامی ثقافت کے نمایاں پہلو بیان کریں۔

Give proper introduction

جواب

تہذیب :-

عربی زبان کی مشہور لغت "لسان العرب" میں ابن المنظور تہذیب کے لغوی معنی چھانٹنے، اصلاح کرنے اور سنوارنے کے بیان کرتے ہیں۔

بقول ڈاکٹر برہان احمد فاروقی :-

" تہذیب میں جوتنے، بونے اور اُگانے کا استعارہ استعمال ہوتا ہے لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ جو جوتا جاتا ہے وہ زمین نہیں بلکہ وہ انسانی ذہن ہیں۔ جو کچھ بویا جاتا ہے وہ بیج نہیں بلکہ تصورات ہیں۔ اور جو کچھ اُگایا جاتا ہے وہ اناج کی فصل نہیں بلکہ انسانی کردار کا نمونہ ہے جس کی بدولت کسی گروہ میں وحدت کا شعور راسخ ہوتا ہے "

ثقافت :-

Give definitions after the introduction

Primitive ... Edward Burnel
Culture ... Taylor

کے پہلے پیراگراف میں ثقافت کی یوں تعریف کرتے ہیں۔

> "کلچر وہ مرکب کل ہے جس میں علم، ادب، افکار، رسم و رواج، عادات اور قابلیتیں شامل ہیں جن کا انسان نے معاشرے کے ایک فرد کی حیثیت سے اکتساب کیا ہو۔"

تہذیب کے عناصر :-

تہذیب مختلف عناصر سے وجود میں آئی جس میں وقت کے ساتھ ساتھ بتدریج ترقی ہوتی گئی۔ سب سے پہلے تہذیب کا وجود کس طرح عمل میں آیا اور کون کون سے عناصر اس میں شامل ہیں اُن کا جائزہ ذیل میں پیش ہے۔

شہروں کا قیام :-

جیسے جیسے انسان (کاشتکار) زرخیز وادیوں میں آباد ہوتے گئے تو ساتھ ساتھ انہوں نے خوراک اُگانا شروع کر دی

یوں شہر بنتے گئے۔

مرکزی حکومتوں کا قیام :-

جوں جوں شہر ترقی یافتہ ہو کر پھیلتے گئے
آبادی اور ترسیل خوراک کا نظام
بہتر بنانے کی خاطر مرکزی حکومتوں کا قیام
عمل میں آیا۔ جن کا کام انتظامی امور کی
سربراہی کرنا تھا۔

پیچیدہ مذاہب :-

مذہبی پیشوا دیوتاؤں کو خوش کرنے
کے لیے پیچیدہ رسمیں انجام دیتے یوں مختلف
پیچیدہ مذاہب کا وجود عمل میں آ گیا۔

تخصیص اور معاشرتی طبقات :-

جیسے جیسے شہر پھیل کر جدت آتی گئی یوں
مختلف امور کو سنبھالنے کے لیے لوگ مخصوص
کاموں میں مہارت حاصل کرنے لگے یوں تخصیص
کا وجود عمل میں آیا اور وقت کے ساتھ ساتھ
معاشرہ طبقات میں تقسیم ہو گیا۔ مذہب
جاننے والوں کا کام صرف مذہب تک محدود
ہو گیا جبکہ سب سے کمزور طبقے کو صرف غلاموں
کے طور پر رکھنے کا رواج شروع ہوا

Date: Day:

ثقافت کے اہم عناصر:-

ثقافت کے اہم عناصر مندرجہ ذیل ہیں

1) ثقافت میں وہ عقائد شامل ہوتے ہیں جو ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتے ہیں

2) ثقافت کے اہم عناصر میں سے ایک عنصر رسم و رواج کا بھی ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتے ہیں۔

3) ثقافت میں داستانیں / لوک کہانیاں اور اقدار شامل ہیں۔ جو نسل در نسل منتقل ہوتی ہیں اور تہذیب کا مستقل حصہ بن جاتی ہیں۔

اسلامی تہذیب و ثقافت کے نمایاں پہلو:-

توحید و رسالت روحانیت کی بنیاد:-

اسلامی تہذیب و ثقافت میں سب سے پہلی خصوصیت یہ ہے کہ اسلامی تہذیب دو اہم چیزوں پر مشتمل ہے جو اس کی بنیاد ہیں اور جن پر اس تہذیب کی عمارت قائم ہے۔ اور جن دو بنیادی عقائد پر اسلامی تہذیب قائم ہے وہ ہیں توحید اور رسالت۔ قرآن کریم اور احادیث

مبارکہ میں جا بجا توحید و رسالت و اسلامی
تہذیب کی بنیادی خوبی کہا گیا ہے۔ اور
سب سے بڑی اور اہم چیز یہ ہے کہ یہی دو
خصوصیات اس تہذیب کو دوسری تہذیبوں سے
ممتاز کر جاتی ہیں۔

قرآن کریم میں توحید کا پرچار جا بجا ہوا ہے

> بے شک اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے
> نہ وہ کسی کا باپ ہے نہ وہ کسی کا بیٹا اور
> اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

ایمان بالآخرت:-

اسلامی تہذیب کی دوسری اہم
خصوصیت یہ ہے کہ یہ عقیدہ آخرت پر
مشتمل ہے۔ اسلامی تہذیب مغربی تہذیب
کی طرح نہیں کہ ایک بار دنیا میں آنا ہے اور
دنیا کے کیے ہوئے اعمال کا کہیں جوابدہ نہیں
ہونا بلکہ اسلامی تہذیب کا عقیدہ آخرت
انسان کو نیک کاموں کی جانب راغب
کرتا جبکہ برے کاموں سے بچنے کی ترغیب
دیتا ہے۔

> وو اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں دوبارہ
> کون زندہ کرے گا تو کہہ دو کہ
> وہی زندہ کرے گا جس نے پہلے پیدا کیا ؎؎ القرآن

Day:

علم و حکمت :-

اسلامی تہذیب کی تیسری اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ تہذیب علم و حکمت پر قائم ہے اور اپنے ماننے والوں کو علم و حکمت کی جانب راغب کرتی ہے۔

> جسے علم و حکمت دی گئی اسے ہی ہر بھلائی دی گئی۔
>
> البقرہ

عالمگیر اخوت کا درس :-

اسلامی تہذیب عالمی طور پر اپنے ماننے والوں کو اخوت و بھائی چارے کا درس دیتی ہے۔ تہذیب اسلامی میں اخوت کا معیار اس وقت قائم ہوا جب رسول خداؐ نے مواخاتِ مدینہ کے موقع پر انصار و مہاجرین کو بھائی بھائی بنا دیا۔
قرآن کریم میں ارشاد ہے۔

> بلاشبہ تمام مومن بھائی بھائی ہیں۔

الحجرات ۱۰

یوں اسلامی تہذیب دنیا بھر میں بسنے والے مسلمانوں کو ایک لڑی میں پرو دیتی ہے۔

Date: Day:

مساوات انسانی کا درس:-

اسلامی تہذیب کی سب سے اہم خوبی یہ ہے کہ اس میں مساوات پر زور دیا گیا ہے۔ اسلام میں تفاخر رنگ و نسل کی بنیاد پر نہیں ہے بلکہ اسلام کے نظریے میں اور اسلامی تہذیب کے اعتبار سے وہی شخص خدا کے نزدیک اور معزز ہے جو پرہیزگار ہے۔ یوں مساوات کا وہ درس جو اسلامی تہذیب میں ملتا ہے وہ کہیں اور نہیں ملتا

بےشک تم میں سے اللہ کے نزدیک سب سے معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

الحجرات

اور اقبال نے اسی نہج پر کیا خوب فرمایا ہے۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہوگئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

دین و دنیا کی یکجائی:-

اسلامی تہذیب کی ایک اور خوبصورت خصوصیت یہ ہے کہ اس میں دین و دنیا کو یکجا

Day:

دکھایا گیا ہے۔ اسلامی تہذیب میں نہ تو
ترکِ دنیا کا تصور ہے اور نہ ہی ترکِ
دین کا۔ جبکہ باقی مذاہب جیسا کہ عیسائیت
میں دنیا کو ترک کرنے کا تصور پایا جاتا
ہے۔ جبکہ اسلامی تہذیب وہ واحد تہذیب ہے
جس میں دین و دنیا کو یکجا کر کے دکھایا گیا ہے۔

حضور پاک ﷺ کا فرمان ہے۔

"اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں"

سادگی کا درس :-

اسلامی تہذیب وہ واحد تہذیب ہے
جس میں سادگی کا بہترین درس دیا گیا ہے۔
اسلامی تہذیب کے بانی ہمارے پیارے
نبی حضرت محمد ﷺ نے تمام عمر سادگی کا درس
دیا ہے قول و فعل سے اور اسلام ہر شعبہ زندگی
میں عیش و عشرت اور نمود و نمائش سے منع کرتا
ہے۔

انسانی حقوق کی ضامن تہذیب :-

اسلامی تہذیب وہ ~~واحد~~ خوبصورت

تہذیب ہے جس میں انسانی حقوق کا مکمل
تحفظ شامل ہے۔ جیسا کہ نبی رحمت رسول خدا
نے ۱۴ سو سال پہلے حجۃ الوداع کے موقع پر
انسانی حقوق کا چارٹر پیش کیا۔

Also give impacts

سب لوگ آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے
پیدا ہوئے تھے۔ اے لوگو بے شک تمہارا
رب ایک ہے۔ پس کسی عربی کو عجمی پر
کسی عجمی کو عربی پر، سرخ کو سیاہ پر اور
سیاہ کو سرخ پر کوئی فوقیت نہیں بس
فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

حرفِ آخر:-

پس تہذیب و ثقافت کا آغاز
صدیوں پہلے ہوا۔ لیکن تہذیب کا عروج
اُس وقت ہوا جب اسلامی تہذیب جناب
رسول اکرمؐ کی بدولت نصیب ہوئی۔ اسلامی
تہذیب میں وہ تمام خصوصیات موجود ہیں
جو اسے باقی تمام تہذیبوں سے برتر و اعلیٰ
بناتی ہیں۔

You have got potential
You need to focus on coherence, headings and overall presentation